السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس نے حج تمتع کےلیے احرام باندھا ہو اور عمرے کےلیے بالوں کو کٹوایا یا منڈوایا نہ ہو اور دیگر تمام مناسک حج پورے کیے ہوں، تو اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں حاجی نے عمرے میں بالوں کو نہیں کٹوایا، حالانکہ بالوں کو کٹوانا واجبات عمرہ میں سے ہے۔ اہل علم کے نزدیک ترک واجب کی صورت میں دم واجب ہے اور وہ یہ کہ انسان مکہ میں ایک جانور ذبح کرکے وہاں کے فقراء میں تقسیم کردے، لہٰذا اس حاجی کےلیے ہم یہ کہیں گے کہ اہل علم کے اس قول کے مطابق آپ پر واجب یہ ہے کہ آپ فدیے کا ایک جانور مکہ میں ذبح کرکے وہاں کے فقرا میں تقسیم کردیں، اس سے آپ کا عمرہ اور حج مکمل ہوجائے گا اور اگر وہ شخص مکہ سے باہر چلا گیا ہو تو کسی دوسرے شخص سے یہ کہہ دے کہ وہ اس کی طرف سے فدیے کا جانور مکہ میں ذبح کردے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ442

محدث فتویٰ